You are signed in as AO0910 | Inbox - osamafaizan87@gmail.c | SearchList | ViewDetails | ViewDetails

ugccare.unipune.ac.in/Apps1/User/WebA/ViewDetails?JournalId=101011745&flag=Search

SAVITRIBAI PHULE PUNE UNIVERSITY

UGC-CARE List

Home

UGC

Search

Journal Details

Journal Title (in English Language)	Tahzeeb-ul-Akhlaq
Journal Title (in Regional Language)	تہذیب الاخلاق
Publication Language	Urdu
Publisher	Aligarh Muslim University
ISSN	2348-2257
E-ISSN	NA
Discipline	Arts and Humanities
Subject	Arts and Humanities (all)
Focus Subject	Literature and Literary Theory
UGC-CARE coverage year	from January-2020 to Present

Copyright © 2022 Savitribai Phule Pune University. All rights reserved. | Disclaimer

Type here to search

TTM Investor sells ENG 13:47 22-08-2022

ISSN : 2348-2257

ماہنامہ

تہذیب الاخلاق

فروری ۲۰۲۱ء

ادارۂ تہذیب الاخلاق و ثقافت، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

₹20/-

R.N.I. No. 40341/1983
Date of Printing 7-8 February 2021
Date of Posting 11-12 February 2021

ISSN - 2348-2257
Postal Regd. No. ALG/94/2021-23
Ph.: 0571-2703027

Tahzibul Akhlaq (Monthly) Vol. 40, Issue 2, February 2021

ब्राउन बुक पब्लिकेशन प्रा. लि.
BROWN BOOK PUBLICATIONS PVT. LTD.
براؤن بک پبلی کیشنز پرائیوٹ لمیٹڈ

Important Books

₹ 400/-	₹ 400/-	₹ 500/-	₹ 500/-	₹ 500/-
₹ 400/-	₹ 350/-	₹ 300/-	₹ 200/-	₹ 150/-
₹ 40/-	₹ 300/-	₹ 650/-	₹ 1200/-	₹ 650/-

Circulation & Distribution Office:

BROWN BOOKS

Opposite Blind School, Qila Road, Shamshad Market, Aligarh-202001
Mob. +91-9818897975, Ph.0571 2700088
E-mail: bbpublication@gmail.com
Website: www.brownbooks.in

Printed at : LITHO OFFSET PRINTERS, Achaltal, G.T. Road, Aligarh

فہرست

اداریہ	مدیر	۵
اسلامی نظام تعلیم اور عصری ضرورت	پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی	۷
اسلامی تہذیب کی بنیادیں	ڈاکٹر محمد ذکی کرمانی	۱۴
سرسید کے فکری اور عملی اِجتہاد: عکس در عکس (آخری قسط)	پروفیسر صغیر افراہیم	۲۳
ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے انسانی صحت پر منفی اثرات	ڈاکٹر عبدالمعز شمس	۲۸
ہندوستانی مذاہب کے ساتھ مکالمہ کے طریقے (شریعت کی روشنی میں)	ڈاکٹر شکیل احمد	۳۲
عالمی سطح پر غیر حکومتی تنظیموں کا تاریخی ارتقا	ابو اسامہ	۳۸
اسلام رحمت نہ کہ زحمت	ڈاکٹر محمد راشد	۴۶
کچھ باتیں، کچھ تصویر بتاں...!	پروفیسر اخلاق آہن	۵۲
مولوی عبدالحق کے مراسلات	مہر الٰہی ندیم	۵۷
خطوط سے متعلق دو اہم کتابیں	پروفیسر علی احمد فاطمی	۶۲
حیرت سرائے کی کہانیاں	پروفیسر اطہر صدیقی	۶۹

تہذیب الاخلاق کے مضامین میں جن خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے ضروری نہیں کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ان سے متفق ہو۔
پرنٹر و پبلشر رجسٹرار (اے. ایم. یو علی گڑھ) نے لیتھو آفسیٹ پرنٹرس کے توسط سے چھپوا کر ادارۂ تہذیب الاخلاق و نشانت، ڈی. ۷، شبلی روڈ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ سے شائع کیا۔

ماہنامہ تہذیب الاخلاق 	جلد: ۴۰، شمارہ: ۲، فروری ۲۰۲۱ء

ابواسامہ *

عالمی سطح پر غیر حکومتی تنظیموں کا تاریخی ارتقا

غیر حکومتی تنظیموں کا سیاسی اور سماجی پس منظر

دوسری عالمی جنگ کے آخری پڑاؤ میں کیا عالمی لیڈرشپ کو احساس ہوا کہ انسانیت جس نقصان اور گھاٹے سے دوچار ہوئی ہے اس کی بھرپائی کرپانا ناممکن ہے؟ محسوس کیا گیا کہ اگر دوبارہ کسی جنگ کی نوبت آتی ہے تو دنیا کو پہلے سے کہیں زیادہ خسارہ ہوگا۔ عالم انسانیت کو بہتر اور خوب تر کرنے کی اسی امید میں ۱۹۴۵ء میں اقوام متحدہ کی بنیاد پڑی۔ یہ واقعہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ اس نئی تنظیم کے روح رواں وہی چنندہ افراد تھے جن کی سرکردگی میں دوسری عالمی جنگ کی خوں ریزی برپا ہوئی تھی۔ اقوام متحدہ کا چارٹر جدید ذہن کی اُپج اور دنیاوی تشکیل کی ایک اچھوتی مثال ہے جو شروع سے آخر تک امن پسندی اور انسان دوستی کی لفظیات سے پُر ہے۔ دستاویز کی تمہید میں دونوں عالمی جنگوں کی تباہی کا احتساب کرتے ہوئے شدید دکھ اور ندامت کا اظہار کیا گیا۔ اس میں جنگ و جدال کی منحوسیت کو بھلا دینے اور ملکوں کے بیچ آپسی دشمنی کو ختم کرنے کی اپیل کی گئی اور امن پر مبنی ایک نئے عالمی معاشرے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں ہر ممبر ملک سے یہ امید ظاہر کی گئی کہ وہ اپنے شہریوں کو باوقار اور سکون کی زندگی گزارنے کا ماحول سازگار کرے تاکہ ہم اجتماعی طور پر خوش حال اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکیں۔ اقوام متحدہ نے آنے والے بیس سالوں میں اپنے ممبر ملکوں کو عمومی اور خصوصی نوعیت کے مختلف ہدایتی دستاویزات جاری کیے۔ یاد رہے کہ یہ وہ دور ہے جب بہت سارے ملک غلامی سے نئے نئے آزاد ہوئے تھے اور کچھ کو آگے چل کر آزادی ملنے والی تھی۔ ان ملکوں کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ وہ سیاسی اور معاشی طور پر کیسا معاشرہ تعمیر کریں؟ کیا اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات زندگی کو پورا کرنا مملکت (اسٹیٹ) کی ذمہ داری ہوگی؟ کیا مملکت کو اپنے ملک کی ترقی کے لیے فلاحی ہونا لازمی ہے؟ یا ترقی کے عمل میں پرائیویٹ اداروں کی بھی ضرورت ہے (لیوس، ۲۰۰۱ء)؟

ایسے ہی چبھتے ہوئے نکات پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈیوڈ لیوس نے غیر حکومتی تنظیموں کے حوالے سے چند وجوہ رقم کی ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ ترقی کی بحث میں نظریے کی سطح پر تبدیلی آئی۔ ترقی کے عمل میں غیر حکومتی اداروں اور دیگر فلاحی نوعیت کی تنظیموں کی شمولیت ضروری سمجھی گئی کیوں کہ کئی دہائی تک انحصاری اور جدید کاری کی تھیوری ترقی کے فلسفے پر غالب تھی۔ جدیدیت میں فلاحی مملکت کا تصور حاوی تھا جو سالہا سال کی کوششوں کے باوجود انسانی زندگی کی بنیادی ضرورتوں کو پورا نہیں کرسکا۔ اس نکتے پر خصوصی توجہ دی گئی کہ

* اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف سوشل ورک، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد-۵۰۰۰۳۲ (تلنگانا) انڈیا —— موبائل: 9718925457